خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 22 اگست 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت کا ذکر جاری رکھتے ہوئے غزوہ حنین کا ذکر فرمایا۔

شوال ۸ ہجری میں غزوہ حنین ہوئی، مکہ اور طائف کے درمیان حنین نامی وادی میں یہ غزوہ پیش آیا۔ اس غزوہ کا احوال یوں ہے کہ فتح مکہ کے بعد عرب کے بڑے بڑے قبائل اسلام لے آئے یا پھر آپ ﷺ کی اطاعت قبول کرلی۔ تاہم مکہ سے کچھ فاصلہ پر بسنے والے دو جنگجو قبائل بنو ہوازن

اور بنو ثقیف مسلمانوں کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہونے لگے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ فتح مکہ سے پہلے سے ہی ان ۲ قبائل نے مسلمانوں کے اوپر حملہ کی تیاری شروع کر دی تھی۔ بہر حال لشکر تیار کیا گیا اور ہوازن کے نوجوان سردار مالک بن عوف کو جنگ کا سپہ سالار بنایا گیا۔ اس نے ہر قبیلے کے ہر فرد کو اپنے بیوی بچے اور مال مویشی ساتھ لیکر جنگ کیلئے نکلنے کا کہا تا وہ جنگ سے بھاگیں نہیں اور بے جگری سے لڑیں۔ سو برس سے زائد عمر کے درید بن الصمہ کو جو عرب کا مشہور اور مانا ہوا بہادر تھا بطور مشیر میدان جنگ میں ساتھ شامل کیا گیا تا کہ اس کے تجربے سے فائدہ اٹھایا جائے۔ درید نے مالک کے بیوی بچوں اور مال مویشی ساتھ لے جانے کے فیصلے کو پسند نہ کیا اور اس حرکت کے باعث جنگ سے روکا لیکن مالک نہ مانا۔ لیکن درید کے دوسرے مشورہ کو مانتے ہوئے اپنے بعض ساتھیوں کو گھاٹیوں میں چھپا دیا۔

آنحضرت ﷺ کو پہلے سے اس لشکر کی تیاری کا علم ہو چکا تھا۔ چنانچہ حضور ﷺ نے حضرت عبد اللہ بن ابو حدرد اسلمی کو تحقیقات کے لیے بھیجا۔ انہوں نے وہاں سے واپس آکر ان قبائل کی جنگی تیاریوں کا حال بیان کیا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے جنگ کی تیاری کا ارشاد فرمایا۔ لیکن متوقع جنگ کے حساب سے اسلامی فوج کے پاس سامان جنگ بہت کم تھا، اس کمی کو پورا کرنے کے لیے آپ ﷺ نے مکہ کے رئیس صفوان بن امیہ سے چند زرہیں ادھار کے طور پر لیں کہ انہیں جنگ کے بعد واپس کیا جائے گا۔ جنگ کے بعد زرہیں کم تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے باقی زرہوں کی رقم ادا کرنے کا کہا لیکن صفوان تب تک مسلمان ہو چکا تھا اور اس کے دل کی حالت تبدیل ہو چکی تھی۔ اس نے رقم لینے سے انکار کر دیا۔ اسی طرح کچھ اور لوگوں سے بھی اسلحہ مستعار لیا گیا۔ اس موقع پر آنحضور ﷺ کی سیرت کا ایک عظیم پہلو ہمارے سامنے آتا ہے کہ مکہ کے فاتح ہونے کے باوجود جنگی سامان اور رقم مختلف لوگوں سے ادھار لی۔ حضور نے فرمایا کہ باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گی۔

آخر پر حضور انور نے ۲ مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور فرمایا کہ ان کی نماز جنازہ غائب نماز جمعہ کے بعد پڑھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے، اور لواحقین کو ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهٗ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۞عِبَادَاللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۞اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞